MINISTÈRE DE L'ÉDUCATION NATIONALE ET DE LA JEUNESSE

ایک اینیمیٹڈ فلم سے سوال کریں۔

این میری فلہو

میں سنیما کے ساتھ پڑھاتا ہوں۔

ایک اینیمیٹڈ فلم سے سوال کریں۔

by این میری فلہو

اپنی میٹڈ فلم کی نمائش سے طلبہ کو ملنے کی اجازت ملنی چاہیے۔

جسے وہ دوسرے اوقات میں آزما سکتے ہیں۔

کے مقصد کو برقرار رکھیں

تصویری تعلیم

ایک اینیمیٹڈ فلم دکھا رہا ہے۔

مقصد جو کچھ بھی ہو۔

یہاں یہ یاد کرنا مناسب ہے۔

ساتھ دستاویزات۔

کے دو عام لیکن مختلف طریقے

سوال کرنا

جب کلاسوں کو کسی چیز کا مطالعہ کرنے کے لیے مدعو کیا جاتا ہے، چاہے وہ کچھ بھی ہو، کی طرف سے پیش کیا جاتا ہے۔

متن ہو یا فلم، سوال کرنے کے دو طریقے اپنائے جا سکتے ہیں۔

- احتیاط سے منظم سوالات کا ایک مجموعہ، اکثر کی ڈگریوں سے

پیچیدگی، اس کا جواب دینے والے طلباء کو پیش کی جاتی ہے۔

- پوچھ گچھ پہلے سے نہیں روکی جاتی بلکہ اس کے مطابق بنائی جاتی ہے۔

ضم کریں، ان کو مناسب کرنے کے قابل ہو، انہیں دوبارہ استعمال کریں اور انہیں تیار کریں۔

اس نکتے کو واضح کرنے کے لیے، اب ہم تصور کریں گے کہ طالب علم ہیں۔

ریسا کمپارا کی فلم "رین اینڈ فش" دریافت کرنے کے لیے مدعو کیا گیا۔

1 https://eduscol.education.fr/cid99287/ressources-accompaniment-enseignements-artistiques-aux-cycles.html

ذاتی تجربے کے متحرک ہونے سے لے کر علم تک

بچوں کو حرکت دی جاتی ہے اور وہ اپنے تجربے کی روشنی میں فلم کو سمجھتے ہیں۔ اگر یہاں کا کام رسمی طور پر ان سے مختلف ہے۔

یہ یادداشت کو مشغول کرتا ہے، ذاتی تاریخ میں آسانی سے لنگر انداز ہوتا ہے اور ادراک کے مفہوم کے کھیل کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

پروجیکٹ پر منحصر ہے، ہم "بارش" کے اس تھیم کو اسکریننگ سے پہلے، خطاب کر کے میٹنگ کی تیاری کر سکتے ہیں۔ کون پیار کرتا ہے، کون پیار نہیں کرتا

بارش کا تصور کیا، یہ دریافت کرنے سے پہلے کہ ڈائریکٹر نے کیا تصور کیا اور بتایا۔

شاید یہ کام بچوں کی ثقافت سے بھی گونج اٹھے گا۔ کاموں کی ایک بڑی تعداد، ہر عمر کے لیے موزوں، سے نمٹتی ہے۔

بارش، بچوں کے ادب کی کلاسیکی جیسے Agnès Rosenstiehl کا البم، "Mimi Cracra، the rain، she loves it!"۔

انہیں فرانسیسی زبان میں نرسری کی نظمیں یاد ہوں گی، "بارش ہو رہی ہے، یہ گیلی ہے، یہ مینڈک کی پارٹی ہے۔"، "یہ شیپرڈ کی بارش ہو رہی ہے"، انگریزی میں،

p وجوہات، ذاتی، ثقافتی، سماجی...، طالب علموں کے پاس پہلے سے ہی فلم کو سمجھنے کے لیے وسائل موجود ہیں۔

لاشعوری طور پر یا نہیں، طالب علم بھی اپنے علم اور تجربے کو متحرک کر لیں گے۔

یہ فلم بیانیہ دونوں ہے، ایک بہت ہی بہتر داستانی دھاگے کے ساتھ، اور غور و فکر کرنے والی۔ یہ الجھا ہوا ہو سکتا ہے۔

ایکسپلوریشن

کام کا سامنا کرنا بھی اس کے مصنف سے ملنا ہے، اس کی تخلیق اور اس کی تقسیم کے تناظر کو بیان کرنا ہے۔

فنکارانہ تحریک جس سے وہ تعلق رکھتے ہیں۔

پلیٹ فارم پر پیش کی جانے والی اینی میٹڈ فلمیں ان کے مصنفین کی ثقافت میں شامل ہیں لیکن وہ بڑے پیمانے پر کھلی بھی ہیں۔

سال کے منصوبے پر منحصر ہے، ہم کام کے "سیاق و سباق" پر اس شناختی کام کے نشانات رکھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

فلم "بارش اور مچھلی" کے معاملے میں، خود فلم میں پیش کی گئی معلومات کو منظم طریقے سے لکھا گیا ہے۔

دو رسم الخط: جاپانی حروف تہجی پھر لاطینی حروف تہجی۔ اس طرح جاپانی میں معلومات کا انگریزی میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔

عنوان	بارش اور مچھلی	赤い = سرخ۔ 魚 = مچھلی۔
	رسا کمپارہ	4.22 4.22 4.28 4.28 4.28
		4.28
		4.34
		4.34
	2010	

دیگر معلومات فراہم کی جا سکتی ہیں۔

ان تمام عناصر کو مدنظر رکھنا کلاس میں کیے گئے پروجیکٹ اور طلباء کی سطح پر منحصر ہے۔ تاہم، ایسا لگتا ہے

ایک ٹیم کے ممبروں کے ذریعہ انجام دیئے گئے افعال، بہت سارے کردار جو اس کے بعد تقسیم کیے جاسکتے ہیں۔

اس فلم کی شکل اور جاپانی پروڈکشنز میں جو فرق انہوں نے دیکھا ہے وہ بڑی عمر کے لوگوں کو دکھائی دے سکتا ہے۔

شہزادی کاگویا کی کہانی (2013) میں۔ ڈائریکٹر کے انتخاب میں جاپانی ثقافت کے عناصر واضح ہیں۔

روایت۔ پچ، خلاصہ، خلاصہ

طالب علموں کو مجوزہ کہانی کی پیشکش پر زبانی اور/یا تحریری طور پر کام کرنے کے لیے مدعو کرنا دلچسپ ہے۔

ہم "ہک" کی اصطلاح کو کامرس سے ادھار لی گئی "پچ" پر ترجیح دے سکتے ہیں (سیلز پچ، تجارتی دلیل) اور

. ابتدائی صورت حال کو بیان کرتا ہے۔
. حروف کی وضاحت کریں
. پہلے واقعہ کی رپورٹ کرتا ہے جو کہانی کا آغاز کرتا ہے اور جو کھل کر کردار (کرداروں) کی زندگی بدل سکتا ہے۔

انہیں امکانات کا میدان، کم و بیش مضبوط سسپنس پیدا کرتا ہے۔

فلم "بارش اور مچھلی" ان میں سے کئی مختصر پیشکشوں کا موضوع تھی۔

یہاں تین ہیں، ان سائٹس سے لیے گئے ہیں جو کام کا حوالہ دیتے ہیں، جس کے ساتھ انگریزی بولنے والی سائٹ پر تجویز کردہ چوتھی پچ منسلک ہے:

"ایک برسات کے دن، ایک چھوٹا لڑکا بس کا انتظار کر رہا ہے اور اپنے تخیل کو جنگلی چلنے دیتا ہے۔ اس کے ذہن میں تصویریں آتی ہیں۔"

Films pour enfants پلیٹ فارم

"موسلا دھار بارش کے دوران، ایک چھوٹا لڑکا اپنی چھتری کے نیچے پناہ لیے ہوئے بس کا انتظار کرتا ہے اور اپنے خیالوں میں چلا جاتا ہے۔"

cinemapublic.org

"برسات کے دن، ایک لڑکا بس سٹاپ پر انتظار کر رہا ہے۔ پانی کے قطرے چھلک رہے ہیں اور ایک گڑھے میں لہریں پیدا کر رہے ہیں۔

3dvf.com

"ایک برسات کے دن ایک لڑکا بس سٹاپ پر بے حسی سے انتظار کر رہا تھا، بارش کی بوندیں چھلانگیں لگاتی ہیں اور گڑھے میں لہراتی ہیں۔ اسے دیکھتے ہی اس نے دیکھا۔

Letterboxd، فلم کے شائقین کے لیے سوشل نیٹ ورک

اس ہک کی ساخت اور اس کا انتخاب مطلوبہ ہے اور طلباء کی طرف سے تشکیلاتی عکاسی کی اجازت دیتا ہے۔

وہ عمل، جس کی شدت میں دوگنا اضافہ ہوتا ہے، جس سے بچنے کے لیے ڈھیر، آئینہ پیدا ہوتا ہے۔ جب یہ رک جاتا ہے تو فلم بھی رک جاتی ہے۔

ہم اس سے بھی چھوٹی شکلوں، اسم کے فقرے یا عنوان کے ساتھ نعرے پر بھی کام کر سکتے ہیں۔

"پچ" لکھنا منتخب عنوان پر سوال کرنے کا پہلا یا نیا موقع ہو سکتا ہے۔

وہ کام جو انہوں نے بارش کے لیے وقف کیے ہیں، جیسا کہ اس دستاویز کے آخر میں حوالہ دیا گیا ہے۔

خلاصہ طویل ہے اور پوری کہانی بتاتا ہے۔ اصطلاح "خلاصہ"، سینما کے لغت میں شامل کر سکتے ہیں
مترادف سمجھا جائے اور 9 سے 12 سال کی عمر کے طلباء کے سامنے پیش کیا جائے۔ "بارش اور مچھلی" کا خلاصہ پیش کیا جائے گا۔

طلباء اس جگہ، کرداروں، ان روابط کی شناخت کریں جو انہیں متحد کرتے ہیں، وہ عمل جس میں وہ مصروف ہیں۔

جگہ، سجاوٹ

فلم کوئی خاص ترتیب نہیں دکھاتی ہے۔ نایاب سراگ مفروضوں کی حمایت کرتے ہیں:

بصری اشارے:
. ایک سفید رکاوٹ (0.23 میں)
. لمبا نشان (0.48) جسے ہم سمجھتے ہیں بس اسٹاپ کی نشاندہی کرتا ہے۔
. بس یا کوچ
. خاکے والے درخت اور عمارتیں (3.29 سے)

آواز کے اشارے:
. گاڑیوں کے چلنے کی آواز
. بس کی آواز اور اس کے نیومیٹک دروازے۔

اپنے ذاتی تجربے کی بنیاد پر، طالب علم لاپرواہی سے کسی شہر، گاؤں، بستی، سڑک کو پہچانیں گے۔

جو ضروری اداکار ہیں اور جو بچے کے جذبات کو پروان چڑھاتے ہیں۔

فلم "میرا پڑوسی ٹوٹورو" (ہایاو میزاکی، 1988) میں ستسوکی، می اور توتورو کے درمیان پہلی ملاقات کے دوران
بارش کا پردہ بھوری رنگ کی سجاوٹ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھپا دیتا ہے۔ کیا ہدایت کار کو فلم کا یہ واقعہ یاد تھا؟

بارش اور روشنی میں تحلیلی طاقتیں ہوتی ہیں۔ سجاوٹ کے عناصر کی تحلیل منتخب رنگوں میں اضافہ کرتی ہے۔

چھوٹے لڑکے کے جوتے، اس کے ہلکے نیلے رنگ کے لباس، جیسے بھوری رنگ کے مختلف رنگوں میں کچھ رنگ بمشکل فرق کرتے ہیں۔
بارش کی دنیا ٹی وی کی دھلائی کی طرح یک رنگ ہے۔ سرخ مچھلی، سونے کی مچھلی، سنہری رنگ لاتی ہے۔

احساسات، بچے کے جذبات، ان کا اتنا ہی مطلب ہے جتنا کہ وہ وجہ ہیں۔

کردار

نقوش کی اس سجاوٹ میں مرکزی کردار قابل شناخت ہے۔ وہ بچہ ہے۔ اس کے چھوٹے سائز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے:

. بچہ/چھتری کا تناسب

. بچے/بس اسٹاپ کے نشان کے تناسب

. بچے/بالغ کا تناسب، پرندوں کی آنکھوں میں اس کے آخری حصے میں، (تصویر جو اسے بالغ کے ساتھ دکھا رہی ہے)۔

یہ شاید ایک چھوٹا لڑکا ہے، اگر ہم اس کی اس معنی میں تشریح کریں:

. اس کا لباس، جو ایک بچے کا ہے اور عام طور پر لڑکا پہنتا ہے، لیکن کلاس میں ہو سکتا ہے۔

. اس کے چھوٹے بالوں کا انداز، لیکن طلبہ اس پر بھی بحث کر سکیں گے۔

. اس کا چہرہ: آنکھیں، منہ اظہاری ہیں۔

منہ کو ایک لکیر کے ساتھ "کرنچ" بنایا گیا ہے جو اداسی، اداسی، خوشی، حیرت کا اظہار کر سکتی ہے۔

بچہ اداسی سے بلی کو دریافت کرنے کی خوشی کی طرف جاتا ہے، پھر حیرت میں

اداسی کی۔

بچے کے ارد گرد، دوسرے حروف غلط ہیں۔

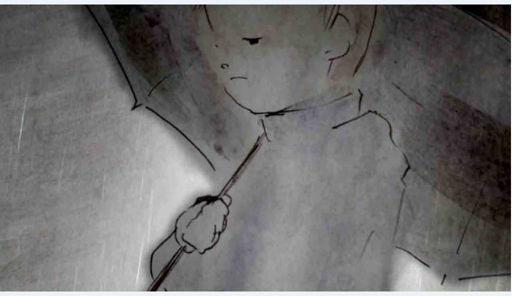

. جانور، گہرے رنگ کی بلی کی طرح حقیقی جو میائیں کھاتی ہے اور پانی سے بھاگتی ہے۔ حقیقی

. ان مچھلیوں میں سے ایک کی میٹامورفوسس کی طرح ایک خاتون شخصیت، جو پوز کرتی ہے۔

. ایک مرد شخصیت، جو آخر میں مداخلت کرتی ہے، پیار کرتی ہے۔

اس کے ساتھ اپنا سفر دوبارہ شروع کرنے سے پہلے بچے کے بال۔

بالغ، بچے کے دن کے خوابوں میں، جیسا کہ حقیقت میں، نرم اور نرم ہوتے ہیں۔

حقیقت میں غائب لیکن چھوٹے لڑکے کے تخیل میں موجود۔

ایسا لگتا ہے کہ خواتین کی شکل گولڈ فش، مچھلی کے میٹامورفوسس سے پیدا ہوئی ہے۔

مچھلی کے پردہ دار پنکھوں کی طرح کھلتا ہے، جلدی غائب ہو جاتا ہے۔

جانوروں کا انسانوں میں میٹامورفوسس اور اس کے برعکس ایک عالمگیر موضوع ہے۔

اور بہت سے افسانوں میں ظاہر ہوتا ہے، دوسرے ممالک کی طرح جاپان میں بھی۔

Ovid کے قاری اور مغربی ثقافت کے لیے کھلے، Hayao Myazaki نے اس کا فائدہ اٹھایا

"پونیو آن دی کلف" (2008) کی تحریر کے ذریعے تخیل

گولڈ فش چھوٹی لڑکی، بغیر کسی حوصلہ افزائی کے، ایک طویل راستے سے، اینڈرسن کی طرف سے۔

عمل

بارش ہو رہی ہے۔ ایک بچہ، اپنے پیچھے چھتری گھسیٹتا ہوا، ایک بس اسٹاپ کی طرف چل پڑا۔

بچے کو تصویر کے بائیں طرف لے جائیں اور اس حرکت کو بائیں سے دائیں دہرائیں۔

0.30/0.31 شاٹ دو شاٹس کو سپرمپوز کرتا ہے۔

عنوان کے حروف غائب.

0.47 اور 0.54 تک، فلم میں بچے کو بس اسٹاپ پر کھڑا دکھایا گیا ہے۔

بچہ بس اسٹاپ پر کھڑا ہے۔ بس آتی ہے، رکتی ہے پھر چلی جاتی ہے۔

پھر ہمیں تصویر میں دیکھے بغیر بند کر دیں۔

بچہ بس میں نہیں چڑھا۔ وہ ٹھہرا، وہ نیچے انتظار کرتا ہے۔

مسلسل بارش.

اس نے سوچا ہو گا کہ وہ بس پر چڑھ جائے گا اور اسے دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔

بارش میں اضافہ ہوتا ہے۔ بچہ اپنی چھتری کھولتا ہے جو گونجتی ہے۔

1.19 میں

ایک بلی اس کے ساتھ مل گئی اور چھتری کے نیچے اس کے قریب پناہ لی۔

اس کی چھتری کے نیچے بلی نے پناہ لی۔ بچہ اب اکیلا نہیں ہے۔

بچہ اور بلی ایک تالاب میں اپنے عکس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ بچے نے ایک گولڈ فش دریافت کی جو کہ ہے۔

اس کے گرد اڑنے لگتا ہے، اس کے ساتھ دوسری گھومتی ہوئی مچھلیوں کا غول بھی ہوتا ہے۔ ایک خاتون کی شکل دکھائی دیتی ہے۔

ہنستا ہے، غائب ہونے سے پہلے بچے کے چہرے پر بوسہ دیتا ہے۔

تحریک)۔ بچہ اکیلا رہتا ہے پھر ختم ہو جاتا ہے۔

پیلے اور گلابی رنگوں سے بھرے ہوئے خالی کھیت کو نیچے سے اوپر اور دائیں طرف سے سنہری مچھلی کے ذریعے عبور کیا جاتا ہے۔

بائیں (3.20) مچھلی کھیت کی گہرائی میں غائب ہو جاتی ہے (3.21)۔

سورج واپس آگیا۔ مچھلیاں غائب ہوگئیں لیکن آسمان، دھوپ پھر، ان کا رنگ ہے۔ بلی چلی جاتی ہے۔

ایک بالغ، شاید بس سے دور، اب بچے کے ساتھ ہے۔ وہ نرمی سے اس کے سر کو سہلاتا ہے۔

بالغ اور بچہ ایک ساتھ چلے جاتے ہیں۔

اور میدان کی گہرائیوں کی طرف بڑھتے دکھائی دیتے ہیں۔

آف کیمرہ کہانی کی جگہ ہے جو فریم میں نظر نہیں آتی۔ فیلڈ فریم کے اندر نظر آنے والی جگہ ہے۔

مصنف ایک لمحے کے لیے ناظرین سے چھپانے کے لیے آف کیمرہ استعمال کرتا ہے جو بچہ دیکھتا ہے: بلی، بالغ۔

ایکسٹینشنز:

بچے کے لیے، اس کی کہانی ایجاد کرنے کے لیے، جو اسے فلم کے ذریعے بیان کیے گئے لمحات کا تجربہ کرنے کی طرف لے جاتی ہے۔

تھیم

تھیم کی تعریف یہاں کلاس میں بحث کو جنم دے سکتی ہے۔

انتظار کا موضوع یہاں بیانیہ کے دل میں لگتا ہے۔

تاہم، اس کی خصوصیت کرنا دلچسپ ہو سکتا ہے: بیکار، تنہا...

بارش کا موضوع بھی اہم ہے۔ عنوان، جس میں انگریزی میں "بارش" کا لفظ ہے، اس کی تصدیق کرتا ہے۔

بچپن کا موضوع بھی سمجھا جاتا ہے: خواب دیکھنے کی صلاحیت، تصور کرنے کی صلاحیت، حقیقت کو اس کی عکاسی کے لیے چھوڑنے کی صلاحیت،

غیر حاضر، بیمار جیسا کہ مائی نیبر ٹوٹورو از میاساکی میں جہاں دو چھوٹی بچیاں ستسوکی اور میئی اپنے والد کے ساتھ اکیلی رہتی ہیں؟

اڑنے والی مچھلی کا نمونہ

اڑتی ہوئی مچھلی جاپانی ثقافت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وہ ہیں۔

چھوٹے لڑکے کی اندرونی زندگی، مچھلی کی ظاہری شکل سے ایک لمحے کے لیے ظاہر ہوئی۔

ساؤنڈ ٹریک

فلم کا ساؤنڈ ٹریک مکمل طور پر مکالموں سے خالی ہے۔ تعین کرنا، یہ حمایت سے زیادہ کام کرتا ہے، اس کو تقویت دیتا ہے۔

سمجھنے کے لیے یہ تصاویر کی پولیسیمی کو کم کر سکتا ہے۔

بغیر دیکھے سنیں۔

. پہلے تو ہم سنتے ہیں کہ بارش ہو رہی ہے، کوئی چل رہا ہے، کاریں چل رہی ہیں، ایک "گاڑی" رک کر دوبارہ سٹارٹ ہوتی ہے، لیکن

. دوسرے میں، موسیقی، زائلفون کی طرح، آواز کے میدان کو ڈھانپتی ہے، بارش کی آواز سے وقفے وقفے سے۔

. آخر میں، تیسرے میں، بارش اب قابل سماعت نہیں ہے. گھنٹی آہستہ سے بجتی ہے پھر غائب ہوجاتی ہے۔

پرندے روتے ہیں، گاڑیاں ابھی چل رہی ہیں، کئی قدم، پھر آخری آواز، پانی کی بوند کی.

یہ ساؤنڈ ٹریک ان آوازوں پر مشتمل ہے جو نوجوان طلباء سے واقف ہیں جو ایسے مفروضے وضع کرنے کے قابل ہوں گے جن کی فلم تصدیق کرے گی۔

ان صوتی عناصر کے غائب ہونے سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ ایک حقیقی اور مانوس دنیا کے غائب ہونے کا اشارہ ہے؟

آواز کے بغیر فلم دیکھیں

فلم کا استقبال

طلباء ہمیشہ توجہ دیتے ہیں۔

آواز کو لاگو کیا۔

طلباء کو بھی فرق پڑے گا۔

موسیقی اور صوتی اثرات کے درمیان۔

تصویر میں آوازوں کی اصلیت کو سنیں اور پہچانیں۔

. وہ آوازیں جو پیش کردہ حقیقت سے تعلق رکھتی ہیں۔

. ایسی آوازیں جن کی اصل نمائندگی کی گئی حقیقت میں نہیں ہے۔

بارش کے قطروں کے بہت قریب۔

موسیقی پیدا ہونے والی تخیل کی نقل و حرکت کے ساتھ، ریوری کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے،

موسیقی اور گرتے ہوئے قطرے زائلفون کے بلیڈ کی طرح گونجتے ہیں۔

سنیما میں آوازوں پر، ہم سائٹ پر واضح اور واضح وضاحتوں کا حوالہ دے سکتے ہیں:

http://upopi.ciclic.fr/vocabulaire/glossaire

نیٹ ورک فلم

بچوں کا ادب

"بارش ہو رہی ہے"، لیس زیاکس، ریمنڈ کوئنیو (1943)، خوشی سے بھری ایک نظم جسے طلباء نوجوان اولیپینز کی طرح نقل کر سکیں گے۔

("Pluie"، À la borde du temps (1984 اور Claude Roy، Enfantasques (1974)، "Le loup vexé"، شاعرانہ اور دل لگی تحریریں۔

("Pluie"، Les Stances، Jean Moréas (1899، آٹھ اداسی والی آیات جو بچے کے جذبے کو گونج سکتی ہیں۔

"دی بارش"، چیزوں کا تعصب، فرانسس پونج (1942)، آوازوں اور شکلوں سے منسلک غیر معمولی ارتکاز، ایک میں

"وہ میرے دل میں روتا ہے"، الفاظ کے بغیر رومانس، پال ورلین (1874)۔ "باربرا"، دھن، (Jacques Prévert (1946۔

متحرک سنیما

"میرا پڑوسی ٹوٹورو"، حیاہو میازاکی (1988)۔ "پنیو آن دی کلف"، حیاہو میازاکی (2008)

پینٹ

"بارش، بھاپ اور رفتار"، ولیم ٹرنر، 1844، نیشنل گیلری، لندن۔

"شہر پر بارش"، ٹیکوشی سیہو، 1864 اور 1942 کے درمیان، میوزی ڈی اورسے، پیرس۔

"بارش کے بادل کے ساتھ سمندر کی تپش کا مطالعہ"، جان کانسٹیبل، 1828، رائل اکیڈمی آف آرٹس، لندن۔

جاپانی مصور ہیروشیگے کے کاموں اور اس کے متاثر کن کاموں کے درمیان موازنہ، ونسنٹ وین گوگ کی "جاپانیریز":

"شن-ہاشی پل اور اٹیک پر اچانک بارش"، 1857، ہیروشیج، ریاستہائے متحدہ کی لائبریری آف کانگریس اور

ونسنٹ وین گوگ کا ورژن "بارش میں پل، ہیروشیج کے بعد"، 1887، میوزیم، ایمسٹرڈیم۔

"بارش میں گندم کا میدان"، 1889، ونسنٹ وین گو، فلاڈیلفیا میوزیم آف آرٹ۔

موسیقی

پانی کا قطرہ

"بارش میں باغات" (پرنٹس)، 1903، کلاڈ ڈیبسی۔

https://admin-ressources.philharmoniedeparis.fr/0769180-estampes-de-claude-debussy.aspx

"بارش کا درخت، دو مرمبا اور ایک وائبرا فون کے لیے"، 1981، تورو تاکیمتسو۔

https://edutheque.philharmoniedeparis.fr/doc/CIMU/0962799